سوال

(308)جس شخص کے ذمہ مسلسل دو ماہ کے روزے ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھ پر کفارہ کے مسلسل دو ماہ کے روزے فرض تھے۔ الحمدللہ میں نے وہ رکھ لیے ہیں لیکن میں نے ایک مکمل ماہ کے روزے رکھنے کے بعد دو دن نہیں رکھے اور پھر اس کے بعد دوسرے مہینے کے روزوں کی تکمیل شروع کر دی، لیکن مہینے کی تکمیل سے پہلے میں بیمار ہو گیا اور تین دن تک روزہ نہ رکھ سکا اور ان کو میں نے بعد میں رکھ لیا ہے۔ بعض لوگوں نے مجھ سے یہ کہا ہے کہ آپ کو دوبارہ مسلسل دو ماہ کے روزے اس طرح رکھنے چاہئیں کہ ان میں ان دن کا بھی ناغہ نہ ہو، لہذا رہنمائی فرمائیں کہ مجھے اب کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر درمیان میں آپ کے روزے چھوڑنے کا سبب بیماری یا کوئی اور شرعی عذر تھا اور عذر کے زائل ہونے کے فورا بعد آپ نے دو ماہ پورے کرنے کے لیے روزے رکھ لیے تو اعادہ کی ضرورت نہیں اور آپ کے روزے صحیح ہیں اور اگر آپ نے کسی شرعی عذر کے بغیر درمیان میں روزے چھوڑے ہیں تو پھر آپ کو دوبارہ مسلسل دو ماہ کے یعنی ساٹھ روزے رکھنا ہوں گے جیسا کہ آیات اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔

روزے ساٹھ سے کم نہیں ہونے چاہئیں الا یہ کہ شرعی دلیل سے یہ ثابت ہو جائے کہ مہینہ انتیس دنوں کا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 225

محدث فتویٰ